سُوْرَةُ يُوْنُس

تعارف

سُوْرَةُ یُوْنُس ترتیب کے اعتبار سے قرآنِ مجید کی دسویں (10) سورت ہے۔ اس کی ایک سو نو (109) آیات اور گیارہ (11) رکوع ہیں۔ یہ سورت گیارھویں (11) پارے میں ہے۔ سورت یہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس کا نام یونس اس لیے رکھا گیا کہ اس کی آیت نمبر اٹھانوے (98) میں حضرت یونس علیہ السّلام کا نام مذکور ہے۔ اس سورت کی ابتدا حروفِ مقطّعات (الٓرٰ) سے ہوتی ہے۔

ایک شخص رسول اللہ خاتم النّبیین صلّی اللہ علیہ وعلیٰ اٰلہٖ واَصحابہٖ وسلّم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا:

''اللہ کے رسول مجھے قرآنِ مجید پڑھایئے! آپ خاتم النّبیین صلّی اللہ علیہ وعلیٰ اٰلہٖ واَصحابہٖ وسلّم نے فرمایا ان تین سورتوں کو پڑھو جن کے شروع میں (الٓرٰ) ہے اس نے کہا میں بوڑھا ہو چکا ہوں، میرا دل سخت اور زبان موٹی ہو گئی ہے۔ (اس لیے اس قدر نہیں پڑھ سکتا) آپ خاتم النّبیین صلّی اللہ علیہ وعلیٰ اٰلہٖ واَصحابہٖ وسلّم نے فرمایا پھر حٰمٓ والی تینوں سورتیں پڑھا کرو، اس شخص نے پھر وہی بات دہرائی، آپ خاتم النّبیین صلّی اللہ علیہ وعلیٰ اٰلہٖ واَصحابہٖ وسلّم نے فرمایا تو مُسَبِّحَات میں سے تین سورتیں پڑھا کرو، اس شخص نے پھر وہی بات دہرائی اور عرض کیا اللہ کے رسول! مجھے ایک جامع سورت سکھا دیجیے، رسول اللہ خاتم النّبیین صلّی اللہ علیہ وعلیٰ اٰلہٖ واَصحابہٖ وسلّم نے اس کو (سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ) سکھائی، جب آپ خاتم النّبیین صلّی اللہ علیہ وعلیٰ اٰلہٖ واَصحابہٖ وسلّم اس سے فارغ ہوئے تو اس شخص نے کہا اس ذات کی قسم جس نے آپ خاتم النّبیین صلّی اللہ علیہ وعلیٰ اٰلہٖ واَصحابہٖ وسلّم کو رسولِ برحق بنا کر بھیجا، میں کبھی اس سے زیادہ نہیں کروں گا۔ جب وہ آدمی واپس چلا گیا تو نبی اکرم خاتم النّبیین صلّی اللہ علیہ وعلیٰ اٰلہٖ واَصحابہٖ وسلّم نے فرمایا: یہ ضعیف شخص کامیاب ہو گیا۔'' (سنن ابی داوٗد: 1399)

مرکزی موضوع

سُوْرَةُ یُوْنُس کا مرکزی موضوع عقیدۂ توحید، رسالت، قیامت کا دلائل کے ساتھ اثبات اور مشرکین کے عقائدِ باطلہ کی تردید ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَةُ یُوْنُس کی ابتدائی آیات میں قرآنِ مجید کی آیات کو کمال حکمت والی آیات قرار دیا گیا ہے۔ قریش کی حالت کے متعلق ارشاد فرمایا گیا ہے کہ یہ حکمت والی آیات جو اللہ تعالیٰ نے نبی کریم خاتم النّبیین صلّی اللہ علیہ وعلیٰ اٰلہٖ واَصحابہٖ وسلّم پر اتاری ہیں، چاہیے تو یہ تھا کہ وہ اس کتاب کی قدر کرتے لیکن وہ ضد اور عناد کی وجہ سے اس رسول کو نَعُوْذُ بِاللہِ ساحر قرار دیتے ہیں۔

سُوْرَةُ یُوْنُس میں اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ اور توحید کے ثبوت پر تفصیلی دلائل دیتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ وہی اللہ ہے جس نے سورج کو تیز روشنی والا اور چاند کو نور والا بنایا، چاند کی منزلیں مقرر کیں تا کہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو اسی طرح دن اور رات کی تخلیق اور زمین و آسمان اور جو کچھ ان میں موجود ہے ان سب کی تخلیق میں اللہ تعالیٰ نے بے شمار نشانیاں رکھی ہیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

اللہ تعالیٰ نے قیامت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ ان کفار کو قیامت کے دن اکٹھا فرمائے گا تو انھیں دنیا میں گزری ہوئی راحت ولذّت والی لمبی زندگی اور طویل ماہ و سال ایک مختصر گھڑی محسوس ہوں گے۔ ان کے معبود اُن سے اظہارِ براءت کر دیں گے۔ وہ کہیں گے تم ہماری عبادت نہیں کیا کرتے تھے۔ چناں چہ ہر شخص کو اپنے اعمال کا پتا چل جائے گا۔ جو اس نے آگے بھیجے تھے۔ کفار کے ان احوال کے بیان کے بعد بت پرستی کی تردید کے دلائل ذکر کیے گئے ہیں کہ یہ کفار بھی جانتے ہیں کہ رزق دینے والا، کانوں اور آنکھوں کا مالک، زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والا اور ہر امر کی تدبیر کرنے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے، اس کے باوجود یہ اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتے۔

اثباتِ توحید اور شرک کی تردید کے بعد قرآنِ مجید کی حقّانیت بیان کی گئی ہے کہ یہ قرآنِ مجید کوئی من گھڑت کتاب نہیں، اگر کسی کو اس کی صداقت میں شک ہے تو وہ اس طرح کی کوئی ایک سورت ہی لا کے دکھا دے، لیکن یہ کفار اپنے باپ دادا کی اندھی تقلید میں قرآن مجید کو جھٹلا رہے ہیں۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کو فرمایا گیا کہ اگر یہ نہیں مانتے تو انھیں فرما دیں کہ تم اپنے اعمال کے ذمہ دار ہو اور میں اپنے اعمال کا ذمہ دار ہوں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کا کام فقط اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچا دینا ہے۔

سُوْرَۃُ یُوْنُس کے آخر میں متعدد انبیائے کرام علیہم السّلام کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کو تسلی دی گئی ہے کہ ان انبیائے کرام علیہم السّلام کی اَقوام نے انھیں جھٹلایا اور سرکشی کی تو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں اور ایمان والوں کو بچا لیا اور سرکش اقوام کو تباہ و برباد کر دیا۔

دعائیں

جسمانی وروحانی امراض کے لیے

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۙ۬ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ○ (سُوْرَۃُ یُوْنُس:57)

ترجمہ: اے لوگو! یقیناً تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے نصیحت آ چکی ہے اور اُن (بیماریوں) کی شِفا جو سینوں میں ہیں اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

ظالموں سے نجات کے لیے

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۙ○ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ○

(سُوْرَۃُ یُوْنُس:(86-85)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں ظالم قوم کے لیے (ذریعۂ) آزمائش نہ بنا۔ اور اپنی رحمت سے ہمیں نجات عطا فرما کافر قوم سے۔

NOT FOR SALE - PESRP

أَيَاتُهَا ١٠٩ — (١٠) سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ (٥١) — رُكُوْعَاتُهَا ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ

الر۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے ان میں سے ایک شخص کی طرف وحی بھیجی کہ

اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؔ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ

آپ لوگوں کو ڈرائیے اور اُنھیں خوش خبری دیجیے جو ایمان لائے کہ بے شک ان کے لیے ان کے ربّ کے ہاں بہت اُونچا مرتبہ ہے کافروں نے کہا بے شک

هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

یہ تو کُھلا جادو گر ہے۔ بے شک تمھارا ربّ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا چھے دنوں میں پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ

وہ عرش پر (اپنی شان کے لائق) جلوہ فرما ہوا وہی ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے اس کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش کرنے والا نہیں وہی اللہ تمھارا ربّ ہے

فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ

لہٰذا اسی کی عبادت کرو تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ تم سب کو اسی کی طرف واپس جانا ہے اللہ کا وعدہ سچا ہے بے شک وہی مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ

پھر وہی اسے لوٹائے گا تاکہ جو لوگ ایمان لائیں اور نیک اعمال بجا لائیں اُنھیں انصاف کے ساتھ جزا دے اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے

شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٤﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً

کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے۔ وہی ہے (اللہ) جس نے سورج کو روشن بنایا

وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ

اور چاند کو منّور کیا اور اس کے لیے منزلیں مقرر کیں تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو یہ چیزیں اللہ نے بامقصد ہی پیدا

اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ

فرمائی ہیں وہ آیات کو کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں۔ بے شک رات اور دن کے آنے جانے میں اور جو کچھ اللہ نے آسمانوں اور

المنزل ٣ — وقف النبی

NOT FOR SALE - PESRP

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝٦ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا

زمینوں میں پیدا فرمایا ہے (ان میں) یقیناً ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ڈرتے ہیں۔ بے شک وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝٧ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ

راضی ہو گئے اور اس پر مطمئن ہو گئے اور وہ لوگ جو ہماری آیات سے غافل ہیں۔ایسے لوگوں کا ٹھکانا آگ ہے

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٨ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ

اس کے بدلہ جو وہ کیا کرتے تھے۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے ان کا ربّ ان کے ایمان کی وجہ سے اُنھیں پہنچا دے گا

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝٩ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ

نعمتوں والے باغات میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں ان کی دُعا یہ ہوگی کہ اے اللہ! تُو پاک ہے اور وہاں ان کا استقبال

فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٠ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ ع

سلام سے ہوگا اور ان کی دُعا کا خاتمہ یہ ہوگا کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔اور اگر اللہ (بھی) لوگوں کو نقصان پہنچانے میں (ایسے

اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ

ہی) جلدی فرماتا (جیسے) وہ بھلائی کے لیے جلد بازی کرتے ہیں تو ان کی (عمر کی) میعاد ضرور پوری ہو چکی ہوتی لہٰذا ہم ان لوگوں کو چھوڑ دیتے ہیں جو ہم سے ملنے کی

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝١١ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا

امید نہیں رکھتے تاکہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے (تو) وہ ہمیں اپنے پہلو پر لیٹے یا بیٹھے یا کھڑے پکارتا ہے پھر جب

كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ

ہم اس سے اس کی تکلیف دور فرما دیتے ہیں تو ایسے چل دیتا ہے جیسے اس نے تکلیف پہنچنے پر ہمیں پکارا ہی نہ تھا اس طرح حد سے بڑھ جانے والوں کے لیے خوش نما

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٢ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

بنا دیا گیا جو وہ کام کرتے تھے۔اور یقیناً ہم نے تم سے پہلے کئی اہل زمانہ کو ہلاک کر دیا جب انھوں نے ظلم کیا اور ان کے پاس ان کے رسول روشن

بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝١٣ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي

نشانیاں لے کر آئے اور وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے اسی طرح ہم مجرم قوم کو سزا دیتے ہیں۔ پھر ہم نے تمھیں زمین میں (ان کا) جانشین بنایا

الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝١٤ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ

اُن کے بعد تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ اور جب ان پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں

NOT FOR SALE - PESRP

قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ

(تو) وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کے سوا کوئی اور قرآن لے آیئے یا اِسے بدل دیجیے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) فرما

مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ

دیجیے مجھے یہ حق نہیں کہ میں اِسے اپنی طرف سے بدل دوں میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی فرمائی جاتی ہے اگر میں اپنے ربّ کی نافرمانی کروں تو

عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ

بے شک مجھے خوف ہے ایک بڑے دن کے عذاب سے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے اگر اللہ چاہتا تو میں اس (قرآن) کو تم پر نہ تلاوت کرتا اور نہ ہی

اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

وہ تمھیں اس سے آگاہ کرتا میں تو یقیناً اس سے پہلے تمھارے درمیان ایک عمر گزار چکا ہوں کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ تو اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٧﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا

باندھے یا اس کی آیات کو جھٹلائے بے شک مجرم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور وہ اللہ کے سوا ان (چیزوں) کو پوجتے ہیں جو نہ

يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ

اُنھیں نقصان پہنچا سکتی ہیں اور نہ اُنھیں فائدہ دے سکتی ہیں اور وہ کہتے ہیں یہ تو اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں آپ فرما دیجیے کیا تم اللہ کو ایسی (چیز کی) خبر دیتے

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٨﴾ وَمَا كَانَ

ہو جسے وہ نہیں جانتا (نہ) آسمانوں میں اور نہ زمینوں میں؟ وہ پاک ہے اور وہ بہت بلند ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔ اور تمام لوگ

النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا

ایک ہی اُمّت تھے پھر انھوں نے اختلاف کیا اگر ایک بات آپ کے ربّ کی طرف سے پہلے سے طے شدہ نہ ہوتی تو یقیناً اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اُس

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ

بارے میں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں اُن پر اُن کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ نازل کی گئی تو آپ فرما دیجیے غیب تو صرف اللہ

فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ ع ۲

کے لیے ہے لہٰذا تم انتظار کرو بے شک میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد اپنی رحمت سے لذت

مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ

آشنا کرتے ہیں اُس تکلیف کے بعد جو اُنھیں پہنچی ہو تو فوراً وہ ہماری آیات میں چالیں چلنے لگتے ہیں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے کہ اللہ (اپنی) تدبیر

NOT FOR SALE - PESRP

اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ

میں کہیں زیادہ تیز ہے، بے شک ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لکھ رہے ہیں جو چالیں تم چل رہے ہو۔ وہ (اللہ) ہی ہے جو تمھیں خشکی اور سمندر میں چلاتا ہے

حَتّٰۤى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا

یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو اور وہ (مسافروں کو) خوشگوار ہوا کے ساتھ لے کر چلتی ہیں اور وہ اُس (ہوا) سے خوش ہوتے ہیں (پھر) اُن

جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ

(کشتیوں) پر سخت تیز ہوا آجاتی ہے اور اُن پر ہر طرف سے موجیں آجاتی ہیں اور وہ سمجھ لیتے ہیں کہ یقیناً وہ ان (موجوں) سے گھیر لیے گئے ہیں (تو اس وقت) وہ

دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾

صرف اللہ ہی کو پکارتے ہیں اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے کہ اگر تُو نے ہمیں اس (مصیبت) سے نجات عطا فرمائی تو ہم ضرور شکر گزاروں میں سے ہوں

فَلَمَّاۤ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰۤى

گے۔ پھر جب وہ اُنھیں نجات عطا فرماتا ہے تو وہ زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں اے لوگو! تمھاری سرکشی (کا نقصان)

اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾

تمھاری جانوں پر ہے دُنیاوی زندگی کا (چند روزہ) فائدہ (اُٹھالو) پھر تمھیں ہماری طرف ہی واپس آنا ہے پھر ہم تمھیں بتا دیں گے کہ جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ

دُنیاوی زندگی کی مثال پانی کی طرح ہے جسے ہم نے آسمان سے نازل فرمایا تو اُس کے ساتھ مل کر زمین کا سبزہ نکل آیا جس میں سے

النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَاۤ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ

انسان اور جانور کھاتے ہیں یہاں تک کہ جب زمین پوری رونق پر آگئی اور خوب مزیّن ہوگئی اور اُس کے مالک سمجھے کہ یقیناً وہ اُس پر قادر ہیں

عَلَيْهَاۤ ۙ اَتٰىهَاۤ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ

(تو اچانک) اُس پر ہمارا حکم (عذاب) رات یا دن میں آپہنچا پھر ہم نے اس کو کٹا ہوا (ڈھیر) بنا دیا گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں اسی طرح

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْۤا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى

ہم کھول کھول کر آیتیں بیان فرماتے ہیں اُن کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اور اللہ سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف بلاتا ہے اور وہ جس کو چاہتا ہے ہدایت عطا

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا

فرماتا ہے سیدھے راستہ کی طرف۔ جنھوں نے نیک عمل کیے اُن کے لیے بھلائی ہے اور مزید (اجر) بھی ہے اور اُن کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے گی اور نہ ذلّت

NOT FOR SALE - PESRP

ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ

یہ لوگ جنّت والے ہیں وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور جن لوگوں نے بُرائیاں کمائیں (ان کو) بُرائی کا بدلہ اسی کے برابر ملے گا

بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَاۤ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا

اوران پر ذلّت چھا جائے گی اُنھیں اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا (ایسا لگے گا کہ) گویا ان کے چہرے اندھیری رات کے ٹکڑوں سے ڈھانپ

مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ

دیے گئے ہیں یہی لوگ آگ والے ہیں وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔اور جس دن ہم اُن سب کو جمع فرمائیں گے پھر

نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ

ہم اُن سے کہیں گے جنھوں نے شرک کیا تھا کہ تم اور تمھارے شریک اپنی جگہ ٹھہرے رہو پھر ہم اُن کے درمیان پھوٹ ڈال دیں گے اور اُن کے شریک (معبود)

مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ

کہیں گے کہ تم ہماری پوجا تو نہیں کرتے تھے۔ لہٰذا ہمارے اور تمھارے درمیان اللہ (بطور) گواہ کافی ہے بےشک ہم تمھاری پوجا سے بالکل

لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّاۤ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ

بے خبر تھے۔اس موقع پر ہر جان اُس عمل کو جانچ لے گی جو اُس نے آگے بھیجا تھا اور وہ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے جو اُن کا حقیقی مالک ہے اور ان سے گم

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ النصف

ہوجائے گا جو وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے۔آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے تمھیں آسمان اور زمین سے کون رزق عطا فرماتا ہے؟ یا کون ہے جو کانوں اور

وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ

آنکھوں کا مالک ہے؟ اور کون زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے اور کون مُردہ کو زندہ سے نکالتا ہے ؟ اور کون ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے

الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ

تو وہ ضرور کہیں گے اللہ تو آپ فرما دیجیے تو کیا تم نہیں ڈرتے؟ تو یہی اللہ تمھارا حقیقی ربّ ہے پھر حق (واضح ہونے) کے بعد

اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْۤا اَنَّهُمْ لَا

گمراہی کے سوا کیا ہے پھر تم کہاں پھیرے جاتے ہو؟ اسی طرح آپ کے ربّ کی بات سچ ثابت ہوگئی اُن لوگوں پر جنھوں نے نافرمانی کی کہ بےشک وہ

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ

ایمان نہیں لائیں گے۔آپ فرما دیجیے کیا تمھارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہو پھر اسے لوٹائے؟ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے

NOT FOR SALE - PESRP

يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۳۴﴾ قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ مَّنۡ

اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے اور پھر وہی اس کو لوٹائے گا پھر تم کہاں بہکے چلے جا رہے ہو؟ آپ فرما دیجیے کیا تمھارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو

يَّهۡدِىۡۤ اِلَى الۡحَـقِّ‌ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهۡدِىۡ لِلۡحَـقِّ‌ؕ اَفَمَنۡ يَّهۡدِىۡۤ اِلَى الۡحَـقِّ اَحَقُّ اَنۡ يُّتَّبَعَ

حق کی طرف رہ نمائی کرتا ہو؟ آپ فرما دیجیے اللہ ہی حق کی ہدایت عطا فرماتا ہے تو کیا جو حق کی طرف ہدایت فرماتا ہو وہ زیادہ حق دار ہے کہ اُس کی پیروی کی جائے

اَمَّنۡ لَّا يَهِدِّىۡۤ اِلَّاۤ اَنۡ يُّهۡدٰى‌ۚ فَمَا لَـكُمۡ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ﴿۳۵﴾ وَمَا يَتَّبِعُ اَكۡثَرُهُمۡ اِلَّا

یا وہ جو ہدایت پا نہیں سکتا جب تک اُسے ہدایت دی نہ جائے تو تمھیں کیا ہو گیا ہے تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ اور ان میں سے اکثر لوگ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں

ظَنًّا‌ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغۡنِىۡ مِنَ الۡحَـقِّ شَيۡـئًا‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۳۶﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا

بے شک گمان انسان کو حق سے ذرہ برابر بے نیاز نہیں کرتا بے شک اللہ اُسے خوب جانتا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور یہ قرآن

الۡقُرۡاٰنُ اَنۡ يُّفۡتَـرٰى مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلٰـكِنۡ تَصۡدِيۡقَ الَّذِىۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَ

ایسا نہیں ہے کہ اسے اللہ (کی وحی) کے بغیر گھڑ لیا گیا ہو لیکن (یہ) ان (کتابوں) کی تصدیق (کرنے والا) ہے جو اس سے پہلے (نازل ہو چکی) ہیں اور

تَفۡصِيۡلَ الۡكِتٰبِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۳۷﴾ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَـرٰٮهُ‌ؕ

کتاب (کے احکام) کی تفصیل ہے اس میں کوئی شک نہیں (کہ یہ) تمام جہانوں کے ربّ کی طرف سے ہے۔ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس (نبیؐ) نے اسے خود گھڑ لیا ہے

قُلۡ فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّثۡلِهٖ وَادۡعُوۡا مَنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۸﴾

آپ فرما دیجیے پھر تم اس جیسی ایک سورت لے آؤ اور اللہ کے سوا جسے بلا سکو بلا لو اگر تم سچے ہو۔

بَلۡ كَذَّبُوۡا بِمَا لَمۡ يُحِيۡطُوۡا بِعِلۡمِهٖ وَلَمَّا يَاۡتِهِمۡ تَاۡوِيۡلُهٗ‌ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ

بلکہ انھوں نے (اسے) جھٹلا دیا جس کا وہ اپنے علم سے احاطہ نہ کر سکے اور ابھی تک اس کی حقیقت ان کے پاس نہیں آئی اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا تھا جو ان سے

فَانْظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۳۹﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يُّؤۡمِنُ بِهٖ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ لَّا يُؤۡمِنُ بِهٖ‌ؕ

پہلے تھے تو دیکھیے ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟ اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور ان میں سے کچھ اس پر ایمان نہیں لاتے

وَرَبُّكَ اَعۡلَمُ بِالۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۴۰﴾ وَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقُلْ لِّىۡ عَمَلِىۡ وَلَـكُمۡ عَمَلُكُمۡ‌ۚ اَنۡتُمۡ بَرِيۡٓـئُوۡنَ ع ۴ ۹

اور آپ کا ربّ خوب جانتا ہے فساد کرنے والوں کو۔ اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجیے میرے لیے میرا عمل ہے اور تمھارے لیے تمھارا عمل تم بری ہو اس سے

مِمَّاۤ اَعۡمَلُ وَاَنَا بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۱﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّسۡتَمِعُوۡنَ اِلَيۡكَ‌ؕ اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ

جو میں کرتا ہوں اور میں بری ہوں اُس سے جو تم کرتے ہو۔ اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو (بظاہر) آپ کی طرف کان لگاتے ہیں تو کیا آپ بہروں

NOT FOR SALE - PESRP

الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِى الْعُمْىَ وَلَوْ كَانُوْا

کو سناتے ہیں خواہ وہ کچھ نہ سمجھتے ہوں۔ اور اُن میں سے کچھ وہ ہیں جو (بظاہر) آپ کی طرف دیکھتے ہیں تو کیا آپ اندھوں کو (ہدایت کی) راہ دکھاتے ہیں خواہ وہ کچھ

لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَيَوْمَ

نہ دیکھتے ہوں۔ بے شک اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ خود ہی اپنے جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ

وہ اُنھیں جمع فرمائے گا (تو اُنھیں ایسا محسوس ہوگا) گویا کہ وہ (دنیا میں) دن کی صرف ایک گھڑی ٹھہرے ہیں وہ آپس میں ایک دوسرے کو پہچانتے ہوں گے یقیناً

خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ

وہ خسارے میں رہے جنھوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے۔ اور اگر ہم (عذاب کا) کچھ حصہ آپ کو دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ

اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ

کرتے ہیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں تو اُنھیں ہماری ہی طرف واپس آنا ہے پھر اللہ گواہ ہے اُس پر جو وہ کر رہے ہیں۔ اور ہر اُمّت کے لیے

رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِىَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

ایک رسول ہے لہٰذا جب ان کا رسول آجاتا ہے تو اُن کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جاتا۔ اور وہ کہتے ہیں یہ (قیامت کا) وعدہ

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ

کب (پورا) ہوگا اگر تم سچے ہو؟ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے میں خود اپنے لیے اختیار نہیں رکھتا (نہ) کسی نقصان کا اور نہ ہی کسی نفع کا مگر جو اللہ چاہے

لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

ہر اُمّت کے لیے ایک وقت مقرر ہے جب ان کا مقرر وقت آجاتا ہے تو نہ وہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ وہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾

آپ فرما دیجیے بھلا تم دیکھو اگر تم پر اُس (اللہ) کا عذاب رات یا دن کو آجائے (آخر) وہ کون سی چیز ہے جس کی مجرم جلدی کر رہے ہیں؟

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

کیا جب (عذاب) واقع ہو جائے گا تب تم اُس پر ایمان لاؤ گے (کہا جائے گا) کیا اب (مانتے ہو) حالاں کہ تم تو اس عذاب کے لیے بڑی جلدی مچا رہے تھے۔

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾

پھر اُن لوگوں سے کہا جائے گا جنھوں نے ظلم کیا ہمیشہ کا عذاب چکھو (کہا جائے گا) کیا تمھیں تمھارے کیے کے سوا کسی اور چیز کا بدلہ دیا جائے گا؟

NOT FOR SALE - PESRP

وَيَسۡتَنۡۢبِـُٔوۡنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلۡ اِىۡ وَرَبِّىۡۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؔؕ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ۝٥٣ وَلَوۡ اَنَّ لِكُلِّ

اور وہ آپ سے پُوچھتے ہیں کیا یہ حق ہے آپ فرما دیجیے ہاں! میرے ربّ کی قسم! یقیناً یہی حق ہے اور تم (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں۔ اور اگر ہر اُس شخص کے

نَفۡسٍ ظَلَمَتۡ مَا فِى الۡاَرۡضِ لَافۡتَدَتۡ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا

لیے جس نے ظلم کیا (وہ سب کچھ ہو) جو زمین میں ہے (تو) وہ (عذاب سے بچنے کے لیے) اسے ضرور فدیے میں دے دے اور وہ ندامت کو چُھپائیں گے جب وہ

رَاَوُا الۡعَذَابَ ۚ وَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ۝٥٤ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

عذاب دیکھ لیں گے اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ آگاہ ہو جاؤ! بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور

وَالۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝٥٥ هُوَ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ وَاِلَيۡهِ

زمینوں میں ہے آگاہ ہو جاؤ! بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ وہی زندگی عطا فرماتا ہے اور موت دیتا ہے اور اُسی کی طرف تم

تُرۡجَعُوۡنَ ۝٥٦ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ مَّوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوۡرِ ۙ

لوٹائے جاؤ گے۔ اے لوگو! یقیناً تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے نصیحت آچکی ہے اور اُن (بیماریوں) کی شفا جو سینوں میں ہیں

وَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ لِّـلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝٥٧ قُلۡ بِفَضۡلِ اللّٰهِ وَبِرَحۡمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلۡيَـفۡرَحُوۡا ؕ هُوَ خَيۡرٌ مِّمَّا

اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ آپ فرما دیجیے یہ (سب کچھ) اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہے لہٰذا انھیں اس پر خوش ہونا چاہیے یہ ان تمام

يَجۡمَعُوۡنَ ۝٥٨ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ لَـكُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ فَجَعَلۡتُمۡ مِّنۡهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ

چیزوں سے بہتر ہے جو وہ جمع کر رہے ہیں۔ آپ فرما دیجیے بھلا تم دیکھو جو اللہ نے تمھارے لیے رزق نازل فرمایا ہے تو تم نے اُس میں سے کچھ حرام اور کچھ حلال ٹھہرا

قُلۡ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَـكُمۡ اَمۡ عَلَى اللّٰهِ تَفۡتَرُوۡنَ ۝٥٩ وَمَا ظَنُّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡـكَذِبَ يَوۡمَ

لیا ہے آپ فرما دیجیے کیا اللہ نے تمھیں اجازت دی ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھ رہے ہو۔ اور ان لوگوں کا کیا گمان ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں قیامت کے

الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ۝٦٠ وَمَا تَكُوۡنُ فِىۡ شَاۡنٍ

بارے میں؟ یقیناً اللہ لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر ادا نہیں کرتے۔ اور (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم!) آپ جس حال میں بھی ہوتے

وَّمَا تَتۡلُوۡا مِنۡهُ مِنۡ قُرۡاٰنٍ وَّلَا تَعۡمَلُوۡنَ مِنۡ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيۡكُمۡ شُهُوۡدًا اِذۡ تُفِيۡضُوۡنَ

ہیں اور آپ اُس کی طرف سے (نازل شدہ) قرآن میں سے جو بھی تلاوت کرتے ہیں اور تم لوگ جو بھی عمل کرتے ہو ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں جب تم اُس میں مشغول

فِيۡهِ ؕ وَمَا يَعۡزُبُ عَنۡ رَّبِّكَ مِنۡ مِّثۡقَالِ ذَرَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَلَاۤ اَصۡغَرَ مِنۡ ذٰلِكَ

ہوتے ہو اور آپ کے ربّ سے ذرّہ برابر بھی کوئی چیز نہیں چھپتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ اس (ذرہ) سے کوئی چھوٹی (چیز)

NOT FOR SALE - PESRP

وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ؗ

اور نہ بڑی مگر واضح کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے۔ آگاہ ہو جاؤ! بے شک جو اللہ کے دوست ہیں اُن پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ؕ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ

جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے۔ اُن کے لیے خوش خبری ہے دنیا کی زندگی میں (بھی) اور آخرت میں (بھی) اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی

لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾ؕ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ وقف لازم

نہیں ہوسکتی یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ لہٰذا ان کی باتیں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کو غمگین نہ کریں بے شک ساری عزت اللہ ہی کے لیے ہے

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۵﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ

وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ آگاہ ہو جاؤ! بے شک اللہ ہی کے لیے ہے جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمینوں میں ہے اور جو لوگ اللہ

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۶۶﴾

کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں (درحقیقت) وہ کسی کی پیروی نہیں کر رہے وہ تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور وہ صرف جھوٹا اندازہ لگاتے ہیں۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

وہی (اللہ) ہے جس نے تمھارے لیے رات بنائی تاکہ تم اُس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو (غور سے)

يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

سنتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں اللہ نے بیٹا بنا لیا ہے وہ پاک ہے وہ بے نیاز ہے اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے

اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ

تمھارے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں کیا تم اللہ کے بارے وہ بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔ آپ فرما دیجیے بے شک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ؕ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ

وہ کامیاب نہیں ہوں گے (ان کے لیے) کچھ فائدہ ہے دنیا میں پھر اُنھیں ہماری ہی طرف واپس آنا ہے پھر ہم اُنھیں سخت عذاب

الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ؒ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ ع ۷ ۱۴ وقف لازم الثلثة

چکھائیں گے اِس وجہ سے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔ اور آپ اُنھیں نوح (علیہ السلام) کی خبر پڑھ کر سنائیں جب انھوں نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم!

اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ

اگر تم پر گراں گزرتا ہے تمھارے درمیان میرا رہنا اور اللہ کی آیات کے ساتھ میرا نصیحت کرنا تو میں نے اللہ ہی پر بھروسا کر لیا ہے پھر تم سب اپنے شرکا کے ساتھ

NOT FOR SALE - PESRP

وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾

مل کر اپنی تدبیر کر لو پھر تمھاری تدبیر (کا کوئی پہلو) تم پر پوشیدہ نہ رہے تو جو فیصلہ میرے بارے میں کرنا ہے کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو۔

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ

پھر اگر تم مُنھ پھیرو گے تو میں نے تم سے کوئی اجر نہیں مانگا میرا اجر تو صرف اللہ (کے ذمہ کرم) پر ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ

میں سے ہو جاؤں۔ تو لوگوں نے ان (نوح علیہ السلام) کو جھٹلایا تو ہم نے اُنھیں نجات عطا فرمائی اور ان کو بھی جو اُن کے ساتھ کشتی میں تھے اور ہم نے اُنھیں

خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾

(زمین میں ان کا) جانشین بنا دیا اور ہم نے اُن کو غرق کر دیا جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تو دیکھ لو (عذاب سے) ڈرائے گئے لوگوں کا کیسا انجام ہوا۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا

پھر ہم نے ان (نوح علیہ السلام) کے بعد کئی رسول بھیجے اُن (رسولوں) کی قوموں کی طرف تو وہ ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر آئے تو وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان

بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٧٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ

لاتے اُس پر جسے وہ پہلے جھٹلا چکے تھے اسی طرح ہم مُہر لگا دیتے ہیں حد سے گزرنے والوں کے دلوں پر۔ پھر ہم نے اُن (رسولوں) کے بعد بھیجا

مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٧٥﴾

موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) کو فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف اپنی نشانیوں کے ساتھ تو اُن لوگوں نے تکبّر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٦﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ

پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے حق آیا تو انھوں نے کہا یقیناً یہ تو ضرور کُھلا جادو ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم حق کے بارے میں (ایسی بات)

لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿٧٧﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا

کہتے ہو جب وہ تمھارے پاس آیا کیا یہ جادو ہے؟ حالاں کہ جادوگر کامیاب نہیں ہوا کرتے۔ انھوں نے کہا (اے موسیٰ!) کیا تم ہمارے پاس (اس لیے) آئے ہو

عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا

کہ ہمیں (اس راہ سے) پھیر دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے اور تم دونوں (بھائیوں) کے لیے زمین میں بڑائی ہو جائے اور ہم تم دونوں (کی بات) کو

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٨﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ

ماننے والے نہیں ہیں۔ اور فرعون نے کہا میرے پاس لے آؤ تمام ماہر جادوگر۔ پھر جب جادوگر آ گئے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے اُنھیں فرمایا

NOT FOR SALE - PESRP

مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔ پھر جب انھوں نے ڈالا (تو) موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا جو کچھ تم لائے ہو (وہ) جادو ہے بے شک عنقریب اللہ

سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ

اسے باطل کر دے گا بے شک اللہ فساد کرنے والوں کا کام درست نہیں کرتا۔ اور اللہ اپنے کلمات سے حق کا حق ہونا ثابت فرما دیتا ہے خواہ مجرموں کو کتنا ہی

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ۧ فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوْسٰۤى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ ع ۸ ۱۲ ۱۲

ناگوار ہو۔ تو (ابتداً) موسیٰ (علیہ السلام) کی ان کی قوم کے چند نوجوانوں کے سوا کسی نے بات نہ مانی فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں سے ڈرتے ہوئے کہ وہ

يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَقَالَ مُوْسٰى

اُنھیں (کسی) مصیبت میں نہ مبتلا کر دیں اور یقیناً فرعون زمین میں زور آور تھا اور یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں میں سے تھا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ

اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اُسی پر بھروسا کرو اگر تم فرماں بردار ہو۔ تو انھوں نے کہا ہم نے اللہ ہی

تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ۙ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

پر بھروسا کیا اے ہمارے ربّ! ہمیں ظالم قوم کے لیے (ذریعہ) آزمائش نہ بنا۔ اور اپنی رحمت سے ہمیں نجات عطا فرما کافر قوم سے۔

وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور اُن کے بھائی کی طرف وحی فرمائی کہ تم دونوں اپنی قوم کے لیے مصر میں کچھ گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ رُخ بناؤ

وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَاۤ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ

اور نماز قائم کرو اور ایمان والوں کو خوش خبری دو۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا اے ہمارے ربّ! بے شک تُو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دیے ہیں

زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰۤى

(بہت سے اسباب) زینت اور اَموال دنیا کی زندگی میں اے ہمارے ربّ! تاکہ وہ لوگوں کو تیری راہ سے گمراہ کرتے رہیں اے ہمارے ربّ! اُن کے مال برباد

اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ قَدْ

کر دے اور اُن کے دل سخت کر دے پھر وہ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب دیکھ نہ لیں۔ (اللہ نے) فرمایا یقیناً

اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِىْۤ

تم دونوں کی دُعا قبول کرلی گئی لہٰذا تم دونوں ثابت قدم رہو اور ہرگز اُن لوگوں کے راستہ کی پیروی نہ کرنا جو نہیں جانتے۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو

NOT FOR SALE - PESRP

اِسۡرَآءِيۡلَ الۡبَحۡرَ فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ وَجُنُوۡدُهٗ بَغۡيًا وَّعَدۡوًا ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَدۡرَكَهُ الۡغَرَقُ ۙ قَالَ

سمندر سے پار اُتارا پھر فرعون اور اُس کے لشکر نے اُن کا پیچھا کیا ظلم اور زیادتی کرتے ہوئے یہاں تک کہ جب (فرعون) ڈوبنے لگا (تو) کہنے لگا

اٰمَنۡتُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِىۡۤ اٰمَنَتۡ بِهٖ بَنُوۡۤا اِسۡرَآءِيۡلَ وَاَنَا مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۹۰﴾ آٰلۡـٰٔنَ وَقَدۡ

میں اس پر ایمان لایا کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔ (اس سے کہا گیا) کیا اب (ایمان

عَصَيۡتَ قَبۡلُ وَكُنۡتَ مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۹۱﴾ فَالۡيَوۡمَ نُنَجِّيۡكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوۡنَ

لاتا ہے)؟ حالاں کہ تو اس سے پہلے نافرمانی کرتا رہا اور تو فساد کرنے والوں میں سے تھا۔ تو آج ہم تیرے بدن کو بچالیں گے تاکہ تُو اپنے بعد آنے والوں کے

لِمَنۡ خَلۡفَكَ اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ عَنۡ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوۡنَ ﴿۹۲﴾ وَلَقَدۡ بَوَّاۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ع۹ ۱۴

لیے (عبرت کی) ایک نشانی ہو اور بے شک بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے یقیناً غافل ہیں۔ اور یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو اچھا ٹھکانا عطا فرمایا

مُبَوَّاَ صِدۡقٍ وَّرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡا حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ

اور اُنھیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق عطا فرمایا پھر انھوں نے اختلاف نہیں کیا یہاں تک کہ ان کے پاس علم آ گیا بے شک آپ کا ربّ ان کے درمیان فیصلہ فرما

بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۹۳﴾ فَاِنۡ كُنۡتَ فِىۡ شَكٍّ مِّمَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ

دے گا قیامت کے دن جن باتوں میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ تو (اے مخاطب!) اگر تجھے اُس (کتاب) کے بارے میں شک ہے جو ہم نے (نبی کریم

فَسۡـَٔلِ الَّذِيۡنَ يَقۡرَءُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ لَقَدۡ جَآءَكَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ

خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر) تمھارے لیے نازل فرمائی تو اُن سے پوچھ لو جو تم سے پہلے کتاب پڑھتے ہیں یقیناً تمھارے پاس تمھارے ربّ کی طرف سے حق آ چکا

فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوۡنَ مِنَ

ہے لہٰذا تم ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ اور اُن لوگوں میں سے ہرگز نہ ہو جنھوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا ورنہ تم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ

الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ حَقَّتۡ عَلَيۡهِمۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۹۶﴾ وَلَوۡ جَآءَتۡهُمۡ كُلُّ اٰيَةٍ

گے۔ بے شک وہ لوگ جن پر آپ کے ربّ کی بات ثابت ہو چکی وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ خواہ اُن کے پاس ہر نشانی آ جائے

حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ﴿۹۷﴾ فَلَوۡلَا كَانَتۡ قَرۡيَةٌ اٰمَنَتۡ فَنَفَعَهَاۤ اِيۡمَانُهَاۤ اِلَّا قَوۡمَ

یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔ تو کوئی بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ (بروقت) ایمان لاتی تو اُسے (بھی) اُس کا ایمان نفع دیتا سوائے یونس (علیہ السلام) کی

يُوۡنُسَ ؕ لَمَّاۤ اٰمَنُوۡا كَشَفۡنَا عَنۡهُمۡ عَذَابَ الۡخِزۡىِ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰى

قوم کے جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے اُن سے رسوائی کا عذاب ہٹا دیا دنیا کی زندگی میں اور ہم نے اُنھیں ایک وقت تک (دُنیاوی سامان سے) فائدہ پہنچایا۔

NOT FOR SALE - PESRP

حِيْنٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى

اور اگر آپ کا ربّ چاہتا تو وہ لوگ جو زمین میں ہیں سب ضرور ایمان لے آتے تو کیا آپ لوگوں کو مجبور کریں گے یہاں تک کہ

يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ

وہ ایمان والے ہو جائیں؟ اور کسی شخص کے لیے ممکن نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لے آئے اور (اللہ) ان لوگوں پر (کفر و شرک کی) نجاست ڈال دیتا ہے جو

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ

نہیں سمجھتے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے دیکھو آسمانوں اور زمینوں میں کیا کچھ ہے اور نشانیاں اور ڈرانے والی چیزیں ان لوگوں کے کام نہیں آتیں جو

لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ

ایمان نہیں لاتے۔ تو کیا یہ لوگ ان جیسے (عذاب کے) دنوں کا انتظار کر رہے ہیں جو ان لوگوں پر آئے جو ان سے پہلے تھے آپ فرما دیجیے تو انتظار کرو بے شک میں

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ

بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں سے ہوں۔ پھر ہم بچا لیتے ہیں اپنے رسولوں کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اسی طرح ہمارے ذمّہ (کرم پر) ہے کہ ہم

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ ع ۱۵

ایمان والوں کو بچا لیں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے اے لوگو! اگر تم میرے دین کے بارے میں شک میں ہو تو میں عبادت نہیں کرتا اُن کی جن کو تم اللہ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾

کے سوا پوجتے ہو لیکن میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمھیں وفات دیتا ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مومنوں میں سے ہو جاؤں۔

وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

اور یہ کہ آپ اپنا رُخ یکسوئی کے ساتھ دین پر قائم رکھیں اور ہرگز شرک کرنے والوں میں سے نہ ہونا۔ اور اللہ کے سوا اُن کو نہ پوجو جو نہ تمھیں

لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا

نفع دے سکتے ہیں اور نہ تمھیں نقصان پہنچا سکتے ہیں تو اگر تم نے ایسا کیا تو بے شک تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ اور اگر اللہ تمھیں کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا

كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ

کوئی اسے دور فرمانے والا نہیں اور اگر وہ تمھارے ساتھ خیر کا ارادہ فرمائے تو اس کے فضل کو کوئی ہٹانے والا نہیں وہ اس (فضل) کو اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ

ہے پہنچاتا ہے اور وہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے اے لوگو! یقیناً تمھارے پاس تمھارے ربّ کی طرف سے

NOT FOR SALE - PESRP

فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا

حق آ گیا ہے تو جس شخص نے ہدایت قبول کی تو اس نے اپنے ہی فائدہ کے لیے ہدایت قبول کی اور جو گمراہ ہوا تو اس کی گمراہی کی ذمہ داری اسی پر ہے اور میں تمھارا

عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ؕ ۱۰۸ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ

ذمہ دار نہیں ہوں۔ اور آپ اُس کی پیروی کیجیے جو آپ کی طرف وحی فرمائی جاتی ہے۔ اور صبر کیجیے یہاں تک کہ اللہ فیصلہ فرما دے

ع ۱۱
۱۲

وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۱۰۹

اور وہ بہترین فیصلہ فرمانے والا ہے۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) قیامت کے دن کفار کو دنیا کی راحت ولذت والی زندگی محسوس ہو گی:

(الف) خوب صورت (ب) مختصر (ج) شان دار (د) کامیاب

(ii) سُوْرَۃُ یُوْنُس کے ابتدائی حروف ہیں:

(الف) الٓرٰ (ب) کٓھٰیٰعٓصٓ (ج) الٓمّٓ (د) نٓ

(iii) قیامت کے دن مشرکین سے ان کے معبود کریں گے:

(الف) حُسنِ سلوک (ب) اظہارِ براءت (ج) سفارش (د) تعاون

(iv) سُوْرَۃُ یُوْنُس میں آخرت کو کہا گیا ہے:

(الف) ابدی (ب) عارضی (ج) محدود (د) فانی

(v) قرآنِ مجید کی ترتیب کے مطابق سُوْرَۃُ یُوْنُس کا نمبر ہے:

(الف) نواں (ب) دسواں (ج) گیارھواں (د) بارھواں

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ یُوْنُس کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

(ii) سُوْرَۃُ یُوْنُس میں موجود اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے دو دلائل لکھیں۔

(iii) بُت پرستی کی تردید کے دو دلائل تحریر کریں۔

NOT FOR SALE - PESRP

(iv) سُوْرَۃُ یُوْنُس میں قرآن مجید کی حقّانیت کے بارے میں کفار کو کیا چیلنج دیا گیا ہے؟

(v) سُوْرَۃُ یُوْنُس میں حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو سابقہ انبیائے کرام علیہم السلام کے واقعات سے کیسے تسلی دی گئی؟

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ یُوْنُس کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- اپنے والدین یا اساتذہ کرام سے حضرت یونس علیہ السّلام کا واقعہ سنیں۔
- سُوْرَۃُ یُوْنُس کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں میں لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو حضرت یونس علیہ السّلام کا واقعہ سنائیں نیز ان کو یہ بھی بتائیں کہ حضرت یونس علیہ السّلام کی قوم پر عذاب کیوں نازل نہیں کیا گیا۔
- طلبہ کو سُوْرَۃُ یُوْنُس کا مکمل ترجمہ پڑھائیں اور اہم مضامین سے آگاہ کریں۔

NOT FOR SALE - PESRP